پر مبنی، پیشہ ورانہ رہنمائی سے موسوم یہ کتاب تقاضا کرتی ہے کہ میڈیکل کی تعلیم و تدریس سے وابستہ ہر استاد کے زیرِمطالعہ آئے۔ اگر اسے اُردو میں ترجمہ کرلیا جائے تو اس خطۂ ارضی میں استفادے کا دائرہ زیادہ وسیع ہوجاتا ہے۔ کتاب کی جاذبِ نظر پیش کش پر 'فیما' اور پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (PIMA) تحسین کے مستحق ہیں۔ (سلیم منصور خالد)

حرفِ تمنا، عبدالرحمٰن بزمی مرحوم (مرتب: حفیظ الرحمٰن احسن)۔ ملنے کا پتا: منشورات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور-۵۴۷۹۰۔ صفحات: ۲۵۶۔ قیمت: ۲۶۰ روپے۔

کتاب کا نام عبدالرحمٰن بزمی (۱۹۳۰ء-۲۰۰۵ء) کے ایک شعر ؎

نہیں ہے انتہاے شوق بزمی
مگر حرفِ تمنا مختصر ہے

سے ماخوذ ہے۔ یہ مجموعہ شاعر کی وفات کے چھے برس بعد ان کے احباب (رفیع الدین ہاشمی، جاوید اقبال خواجہ، حفیظ الرحمٰن احسن) کی کوششوں سے منظرعام پر آیا ہے۔ بزمی صاحب کی ولادت کینیا میں ہوئی اور عمر کا بیش تر حصہ انگلستان میں گزرا مگر وہ اُردو زبان اور پاکستان و پاکستانیوں سے بے حد انس رکھتے تھے۔ برطانیہ میں رہتے ہوئے بھی بزمی صاحب کے تعلقات اُردو دان طبقے اور پاکستانی احباب سے استوار رہے۔ اس کی ایک مثال حفیظ جالندھری سے ان کے دوستانہ مراسم کی استواری ہے۔ اسی طرح وہ ماہرالقادری، حفیظ تائب، جعفر بلوچ، پروفیسر محمد منور، ڈاکٹر وحید قریشی، ضمیر جعفری، مشفق خواجہ اور صلاح الدین شہید سے بھی ذاتی مراسم رکھتے تھے۔

حرفِ تمنّا بزمی صاحب کی قادرالکلامی کا بھرپور اظہار ہے۔ بیش تر اصنافِ شاعری (نعت، سلام، غزل، نظم، قطعہ، مرثیہ) حرفِ تمنّا کا حصہ ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف اوقات میں معروف دینی، علمی، سیاسی و ادبی شخصیات کی نذر کی گئی منظومات بھی اس مجموعے میں شامل ہیں۔ متفرق موضوعات اور مختلف تہنیتی مواقع پر کہی جانے والی شعری تخلیقات، اساتذہ کی زمینوں میں غزلیات بھی اس مجموعے میں موجود ہیں۔ بیش تر منظومات و غزلیات کے بعد تاریخِ تخلیق بھی درج ہے، اور وہ موقع محل بھی بیان کیا گیا ہے جہاں یہ تخلیق پیش کی گئی۔ غرض اس شعری مجموعے میں